

مسلب دیوبند کے خادمان سیرت

محمد جنید انور

سیرت طیبہ ایک آفاقی اور ہمہ گیر موضوع ہے، اس کا ہر پہلو اس قدر وسیع اور وسیع ہے کہ اس پر جس قدر بھی لکھا جائے، کم ہے، مغازی رسول، شمائل نبوی، اخلاق نبوی، معیشت نبوی، معاشرت نبوی، سیاست نبوی، ریاست نبوی اور زراعت نبوی کے موضوعات پر ہر چند کہ لاکھوں صفحے لکھے جا چکے ہیں، مگر پھر بھی بہت کچھ لکھنے کی گنجائش باقی ہے۔ آج دنیا کی ۶۷۸۰ معلوم زبانیں اظہار کا ذریعہ ہیں، ان میں سے ہر اہم اور قابل ذکر زبان میں تذکار رسالت موجود ہیں، موجودہ تحقیق کے مطابق سیرت نگاری کی سب سے اولین موجود تصنیف حضرت عروہ بن زبیرؓ (پ ۲۴ھ) کی ”مغازی رسول اللہ“ ہے جس کے بعد مغازی و سیر، دلائل و شمائل اور مدارج و معارج پر ہزاروں کتب لکھی جا چکی ہیں۔

دینی و دنیوی خدمات کے تمام شعبہ جات میں دیوبند کے فیض یافتہ افراد کی علمی و عملی خدمات ایک ایسا موضوع ہے جسے ایک مختصر مضمون میں سمیٹنا مشکل ہے۔ دارالعلوم دیوبند کی آغوش میں تیار ہونے والی دل آویز شخصیتوں نے زندگی کے تقریباً ہر شعبے میں جیسی گراں قدر خدمات انجام دیں، ان کی مثال گزشتہ ایک سو تینتالیس (۱۳۳) برس میں کسی ایک ادارے کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ اس ادارے کے قرون اول کی ایک ایک شخصیت اپنے علم و فضل، تقویٰ و طہارت اور اپنی گونا گوں خدمات کے لحاظ سے بڑے بڑے اداروں پر بھاری ہے اور خدمت دین کا کوئی گوشہ ایسا نہیں، جس میں ان بزرگوں نے اپنی جدوجہد کے انمٹ نقوش نہ چھوڑے ہوں، ان کی خدمات اور ان کے اثرات کا دائرہ کار اتنا وسیع ہے کہ اب تو پاکستان کی مختلف جامعات میں علمائے دیوبند کی علمی خدمات کے حوالے سے ایم اے، ایم فل اور پی ایچ ڈی کی سطح پر تحقیق کی جا رہی ہے۔

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم سے علماء دیوبند کا خاص ذوق وابستہ ہے، اس ضمن میں ان کا کام مختلف جہتیں رکھتا ہے، علمائے دیوبند اور ان کے تربیت یافتہ اہل قلم حضرات نے سیرت کے مختلف موضوعات پر قلم اٹھایا ہے اور اپنی بساط کے

مطابق سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی جاوداں سیرت کو بیان کرنے کی سعادت حاصل کی ہے، یہ ایک طویل سلسلہ ہے، ایک ایسا سلسلہ جس کے تابندہ نقوش سے ہم آج بھی روشنی حاصل کر رہے ہیں اور یہ سلسلہ الحمد للہ تاحال جاری ہے۔

دیوبند مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد (چاہے وہ علماء ہوں یا علماء کے علاوہ پڑھے لکھے وہ افراد جو تصنیف و تالیف کے شعبے سے تعلق رکھتے ہیں) نے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف پہلوؤں پر اپنی تحقیقات کو پیش کیا ہے، اس حوالے سے انہوں نے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام گوشوں کا احاطہ کرنے کی کوشش کی ہے۔

بانی دارالعلوم دیوبند مولانا محمد قاسم نانوتوی (م ۱۲۹۷ھ) نے ”آب حیات“ کے نام سے سیرت پر کتاب تحریر کی ہے جسے معلوم تاریخ کے مطابق دیوبند مکتبہ فکر کے پلیٹ فارم سے سیرت کے موضوع پر تصنیف کی جانے والی پہلی تصنیف شمار کیا جاسکتا ہے۔ یہ کتاب ۱۹۰۲ء-۱۹۰۳ء میں دہلی کے مطبع دہلی سے شائع ہوئی۔ اس کے بعد سے ہی سیرت النبی کے موضوع پر تصنیف و تالیف کی جانے والی کتب کا ایک سلسلہ ہائے دراز شروع ہو گیا جو تاحال جاری ہے اور پچھلے تیس برس کے عرصے کے دوران اس میں بہت زیادہ اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ اردو زبان میں پہلی غیر منقوط کتاب سیرت ”ہادی عالم“ ہے جو مولانا ولی رازی مدظلہ کے قلم سے تحریر ہوئی ہے، یہ کتاب اردو زبان و ادب کے لئے ایک ایسے شاہکار کی حیثیت رکھتی ہے جس پر اردو زبان بلاشبہ فخر کر سکتی ہے۔

دیوبند مکتبہ فکر کی خدمات سیرت کا بہ حیثیت مجموعی سب سے پہلا باقاعدہ تذکرہ سید محبوب رضوی کی کتاب ”تاریخ دارالعلوم دیوبند“ میں ملتا ہے۔ ان کی ذکر کی گئی کتب میں جن کا تذکرہ ملتا ہے وہ درج ذیل ہیں:

نشر الطیب (مولانا اشرف علی تھانوی) النبی الہی التام (مولانا مناظر حسن گیلانی) سیرت خاتم الانبیاء (مفتی محمد شفیع) سیرت المصطفیٰ (مولانا محمد ادریس کاندھلوی) سیرت مبارکہ محمد رسول اللہ (مولانا سید محمد میاں) سیرت طیبہ (قاضی زین العابدین سجاد میرٹھی) نبی عربی (قاضی زین العابدین سجاد میرٹھی) بلاغ مبین یعنی مکاتیب سید المرسلین (مولانا حفظ الرحمن سیوہاروی) نور البصر فی سیرت خیر البشر (مولانا حفظ الرحمن سیوہاروی) سیرت رسول (محمد اسلم رمزی) رسول اکرم کی سیاسی زندگی، اخلاق کے آئینہ میں (مولانا اخلاق حسین قاسمی)، وفات النبی (مولانا اخلاق حسین قاسمی)، حیات نبویہ (مفتی محمود احمد نانوتوی) خاتم النبیین (قاری محمد طیب)۔ (تاریخ دارالعلوم دیوبند/ سید محبوب رضوی/ دیوبند، ادارہ اہتمام، دارالعلوم دیوبند، ۱۹۷۷ء/ ج ۱- ص ۵۳۱-۵۳۳)

ذیل میں ہم اپنی تحقیق کے مطابق اکابرین مسلک دیوبند کے قلم سے تحریر شدہ ابھی تک کی معلوم کتب سیرت کی ایک مختصر فہرست پیش کر رہے ہیں جس سے اندازہ ہو جاتا ہے کہ کون سے سال میں کس مصنف کی کون سی کتاب منظر عام پر آئی۔

یہ فہرست کتابیات کے عالمی اور معیاری اصول و ضوابط کے مطابق الف بائی ترتیب سے تیار کی گئی ہے۔

احمد علی، مولانا/ رسالہ مطلق محمدی علیہ السلام/ لاہور، انجمن خدام الدین، ۱۳۵۶ھ/ ۱۸ ص

احمد علی، مولانا / پیغام رسول ﷺ / لاہور، انجمن خدام الدین، ۱۳۵۵ھ / ۲۴ ص

بلند شہری، آغا رفیق، مولانا / آفتاب رسالت (حصہ اول) / دہلی، نو بہار بک ڈپو، ۱۹۳۶ء / ۲۰۸ ص

تھانوی، اشرف علی، مولانا / حبیب خدا (نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب) / دہلی، مکتبہ عزیزیہ، ۱۹۴۴ء / ۳۲۰ ص

(اسی سال یہی کتاب لاہور سے مکتبہ دانش نے ۳۲۰ صفحات کی ضخامت کے ساتھ شائع کی)

تھانوی، اشرف علی، مولانا / کثرۃ الازواج لصاحب المعراج / دہلی، مطبع حق، محمد میاں دیوبندی، مولانا / تاریخ

اسلام (پہلا حصہ در بیان سیرت) / دیوبند، کتب خانہ اعزازیہ ۱۹۳۳ء / ۱۲۸ ص

نانوتوی، محمد قاسم، مولانا / آب حیات / دہلی، مطبع دہلی، ۱۳۲۳ھ / ۲۶۰ ص

رازی، محمد ولی، مولانا / ہادی عالم / کراچی مکتبہ العلم، ۱۹۸۲ء / ۴۱۶ ص

عربی کتب سیرت کے تراجم:..... عربی زبان نہ جاننے والے شائقین سیرت کی تفتیشی کو دیکھتے ہوئے اہم عربی کتب سیرت کا اردو زبان میں ترجمہ کا کام شروع ہوا۔ دیوبند کے پلیٹ فارم سے اس سلسلے کی سب سے پہلی کاوش جس کتاب کو قرار دیا جاسکتا ہے، وہ حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ کی نشر الطیب ہے۔ جو مفتی الہی بخش کاندھلوی رحمہ اللہ کی عربی کتاب ”شیم الحبیب“ کا ترجمہ ہے۔ اس کے بعد قابل ذکر ترجموں میں مفتی محمد شفیع رحمہ اللہ کا کیا گیا ترجمہ ہے جو انہوں نے امام غزالیؒ کی کتاب ”آداب النبی“ کا کیا تھا۔ اس کے بعد مختلف ادوار میں سیرت حلبیہ، تاریخ ابن خلدون کے حصہ سیرت النبی، امام ابن سنی کی کتاب عمل الیوم والمیلہ، عبدالفتاح ابوعدہ کی کتاب سیرت، قاضی عیاض کی کتاب الشفاء اور امام ابو جعفر دہلی کی فرامین نبوی کو اردو قلب میں ڈھالا گیا۔ ذیل میں ان تراجم کی ایک مختصر فہرست پیش خدمت ہے۔ ان تراجم کی تفصیلی فہرست ماہنامہ الخیر، ملتان کے مارچ ۲۰۰۹ء کے شمارے میں شائع ہو چکی ہے۔

ابوعدہ، عبدالفتاح / حضور صلی اللہ علیہ وسلم بطور معلم / مترجم: مولانا حبیب حسین / کراچی، درخواستی کتب خانہ،

۲۰۰۳ء / ۲۵۶ ص

امام غزالی / آداب النبی ﷺ / مترجم: مفتی محمد شفیع / لاہور، ادارہ اسلامیات، ۱۹۷۰ء / ۹۶ ص

انصاری، عماد الدین / سیرت النبی ﷺ / مترجم: مولانا محمد فاروق حسن زئی / کراچی، کتب خانہ مظہری، ۱۹۹۰ء / ۹۲ ص

ٹھٹھوی، خندوم محمد ہاشم / عہد نبوت کے ماہ و سال / مترجم: مولانا محمد یوسف لدھیانوی / مطبع شرکت پریس لاہور۔

۱۹۸۰ء / ۴۰۲ ص

حلبی، علی بن برہان الدین، علامہ / سیرت حلبیہ، مترجم: مولانا محمد اسلم قاسمی / کراچی، دارالاشاعت۔ ۱۹۹۹ء / ج

۱، ۶۶۲ ص۔ ج ۲، ۶۱۰ ص۔ ج ۳، ۳۳۹ ص۔ ج ۴، ۴۲۰ ص۔ ج ۵، ۵۲۳ ص۔ ج ۶، ۵۵۱ ص۔

حلبی، علی بن برہان الدین، علامہ / غزوات النبی ﷺ / مترجم: مولانا محمد اسلم / ترتیب: مولانا زکریا اقبال / کراچی،

دارالاشاعت ۲۰۰۱ء/۸۸۳ص۔

عسکری، امام ابو جعفر/ فرامین نبوی ﷺ / ترجمہ، تحقیق و شرح: مولانا محمد عبدالشہید نعمانی/ کراچی، الرحیم اکیڈمی، ۱۹۸۶ء/۶۰ص۔

رسول اکرم ﷺ کے دن رات کے اعمال/ مترجم: مولانا ارشاد فاروقی/ کراچی، زم زم پبلشرز، ۲۰۰۶ء/۸۹۶ص۔
سیرت النبی (ترجمہ سیرت تاریخ ابن خلدون)/ مترجم: ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادری/ لاہور، الفیصل، اردو بازار ۲۰۰۱ء/۲۷ص۔

صلاح بن فتنی/ محسن انسانیت ﷺ کا سفر آخرت/ مترجم: مولانا محمد زکریا اقبال/ بیت العلوم، لاہور/ ۱۰۴ص
قاضی عیاض/ کتاب الشفاء/ مترجم: مولانا محمد اسماعیل کاندھلوی/ شمع بک بکچنسی لاہور ۱۹۹۸ء/ ج ۱، ۲۰۰۲ء/ ج ۲، ۱۹۹۳ص۔
کاندھلوی، مولانا محمد زکریا/ حجة الوداع و عمرة النبی ﷺ / مترجم: مولانا محمد یوسف لدھیانوی/ کراچی مکتبہ لدھیانوی ۱۳۲۵ھ/ ۵۲۸ص۔

محمد احمد برانی، شیخ/ مجموعہ سیرت رسول ﷺ / مترجم: مولانا ڈاکٹر حبیب اللہ مختار/ کراچی، دارالتصنیف، بنوری ٹاؤن ۱۹۹۲ء/ ۲۹۲، ۱ص۔ ج ۳، ۳۳۲ص۔

محمود خطاب شیت/ نور مصطفیٰ ﷺ کی جھلکیاں (فوجی نقطہ نظر سے)/ مترجم: ڈاکٹر فیض الرحمان/ راولپنڈی حرا بک ڈپوس، ن/ ۱۳۲ص۔

قیام پاکستان کے بعد جہاں کتب سیرت کی تصنیف و تالیف کا سلسلہ جاری رہا، وہاں مختلف رسائل میں سیرت النبی کے حوالے سے خصوصی اشاعتوں کا رجحان بھی بڑھا۔ اردو رسائل کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نمبر/ سیرت نمبر، رفعت ذکر کے اسی تسلسل کا ایک ایسا خوبصورت سلسلہ ہیں جو مارچ ۱۹۱۱ء کے ”نظام المشائخ دہلی“ سے شروع ہوا اور تاحال مختلف انداز میں جاری ہے۔ دیوبند مکتب فکر کے حامل رسائل نے اس پہلو سے بھی سیرت النبی کی خدمت میں اپنا حصہ ڈالا۔ اس سلسلے میں چند موقر رسائل کے خصوصی سیرت نمبر درج ذیل ہیں:

ماہنامہ الرشید، ساہیوال کا سیرت نمبر جو عبدالرشید ارشد کی ادارت میں فروری ۱۹۷۹ء کو ۴۸ صفحات کی ضخامت میں شائع ہوا۔ اسی سلسلے کا دوسرا سیرت نمبر ربیع الاول ۱۴۰۲ھ میں ۲۶ صفحات کی ضخامت کے ساتھ شائع ہوا۔

ماہنامہ صوت الاسلام، فیصل آباد کا سیرت نمبر جو مولانا مجاہد الحسنی کی ادارت میں ربیع الاول ۱۴۰۶ھ بہ مطابق دسمبر ۱۹۸۵ء کو ۱۱۲ صفحات کی ضخامت میں شائع ہوا۔ ان کا دوسرا سیرت نمبر ربیع الاول، ربیع الثانی ۱۴۰۷ھ بہ مطابق دسمبر ۱۹۸۶ء کو ۱۰۰ صفحات کی ضخامت میں شائع ہوا۔

سیرت نمبروں کی اشاعت کا ایک مسلسل سلسلہ ۱۹۸۹ء سے ماہنامہ سلوک و احسان، کراچی نے شروع کیا جو محمد شاہد کی

ادارت میں مختلف ضخامتوں کے ساتھ شائع ہوتا رہا۔

ماہنامہ آب حیات، لاہور نے بھی محمود الرشید حدودی کی ادارت میں ایک سیرت نمبر شائع کیا جس نے حکومت پاکستان سے سیرت ایوارڈ بھی حاصل کیا۔

ماہنامہ زم زم قاسمی، کراچی نے قاری سید قمر قاسمی کی ادارت میں جولائی ۱۹۹۶ء کو ۳۳۲ صفحات پر مشتمل سیرت النبی نمبر کا اجرا کیا۔ احمد خیر الدین انصاری کی ادارت میں ماہنامہ مسیحائی، کراچی نے سیرت النبی کے حوالے سے مختلف اشاعتوں (ہادی اعظم نمبر اور ایک سے زائد سیرت رسول نمبر) کا اہتمام کیا، جن میں سے ایک اشاعت کو حکومت پاکستان کی جانب سے سیرت ایوارڈ بھی دیا گیا۔

ماہنامہ تعمیر افکار کراچی نے اپریل ۲۰۰۷ء میں سید عزیز الرحمن کی ادارت میں ۶۳۹ صفحات پر مشتمل سیرت نمبر کا اجرا کیا۔ اس سیرت نمبر کو ۲۰۰۸ء میں حکومت پاکستان کی جانب سے سیرت ایوارڈ بھی دیا گیا۔

اردو زبان میں سیرت طیبہ اور تعلیمات نبوی پر مشتمل پہلا علمی و تحقیقی مجلہ ربیع الاول ۱۴۲۰ھ بہ مطابق جون ۱۹۹۰ء میں ”شش ماہی السیرۃ عالمی“ کے نام سے کراچی سے منظر عام پر آیا جو صرف سیرت طیبہ ہی کے لئے مختص ہے۔ یہ مجلہ معروف سیرت نگار اردو زبان میں پہلی قاموس سیرت کے مصنف سید فضل الرحمن کی زیر ادارت شائع ہو رہا ہے۔ اب تک اس تحقیقی مجلے کے ۲۲ شمارے شائع ہو چکے ہیں۔ سال میں باقاعدگی سے دو مرتبہ شائع ہونے والے اس تحقیقی مجلے میں اب تک سیرت طیبہ پر دس ہزار سے زائد صفحات پر مشتمل مواد منظر عام پر آچکا ہے۔

اس مجلے کو حکومت پاکستان کی جانب سے پانچ مرتبہ قومی سیرت ایوارڈ بھی دیا گیا ہے۔ علمی و تحقیقی معیار، عناوین و موضوعات کی ندرت اور لاہیت کی چاشنی نے اسے علمی حلقوں میں قبولیت کی سند عطا کر دی ہے اور اب یہ ایک مدہ سرج جزل بن چکا ہے۔ علوم سیرت کے لئے خاص دوسرا مجلہ ۲۰۰۸ء میں ”جہان سیرت“ کے نام سے کراچی سے منظر عام پر آیا۔ جہان سیرت دراصل سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم، علوم سیرت اور تعارف کتب سیرت پر مشتمل ایک تحقیقی مجلہ ہے۔ جس کے پانچ شمارے شائع ہو کر محققین سیرت اور طلبائے علوم سیرت سے داد و تحسین حاصل کر چکے ہیں۔ اس کے اجراء کا اصل مقصد سیرت النبی کے حوالے سے منتشر اور مختلف معلومات کو سیرت کے شائقین کے سامنے پیش کرنا ہے۔

دیوبندی کتب فکر کی خدمات سیرت کے حوالے سے پشاور یونیورسٹی کے شعبہ مطالعات سیرت میں ڈاکٹر قبلہ ایاز کے زیر اشراف پی ایچ ڈی کے ایک مقالے پر بہ عنوان ”سیرت نبوی پر دیوبندی علماء کی اردو تصنیفات کا تحقیقی جائزہ“ منصہ شہود پر آنے والی ہے۔ اس میں دیوبندی مکتبہ فکر سے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر تصنیف و تالیف کی جانے والی کتب، تراجم، رسائل اور کتب درود و سلام کی کتابیات شامل کی گئی ہے۔

☆.....☆.....☆